# نماز

کتابستان، گلی قاسم جان دلی

# ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

مع

# عقائد و احکامِ اسلام

از حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب

اِس کتاب میں سیرتِ مقدسہ کو اس طرح پیش کیا گیا۔ ہے کہ زندگی پاک کے ہر ایک واقعہ سے ہم آسانی سے سبق لے سکیں اور اسے اپنے کردار و عمل کیلئے نمونہ بنا سکیں، اندازِ تحریر نہایت سادہ سلیس، ایسا عام فہم کہ معمولی قابلیت کا اُردو داں بھی آسانی سے مجھ سکے اور مطلب نکال سکے اور ایسا جامع اور مکمل کہ بڑے آدمی بھی اس سے مستفید ہو سکیں، احادیثِ مقدسہ اور سیرت کی معتبر کتابوں سے ماخوذ،

کتاب کے دوسرے حصہ میں نہایت خوبصورتی سے اسلامی عقائد کی وضاحت کی گئی ہے پھر اسلام کے اصولی احکام مختصر اور جامع انداز میں تحریر کئے گئے ہیں۔

نظرِ ثانی کے بعد جدید ایڈیشن شائع کیا گیا ہے ❊ قیمت: ایک روپیہ پچیس ۱/۲۵ پیسے

کتابستان گلی قاسم جان، دہلی ۶

# نماز

مع

ترجمہ و ترکیب

زیرِ نگرانی

حضرت الحاج مولانا حافظ محمد سعید میاں صاحب

شائع کردہ

کتابستان، گلی قاسم جان، دہلی ۶




## استدراک

مطالعے سے پہلے مندرجہ ذیل غلطیاں درست فرمالیجیے

| غلط | صفحہ | سطر | صحیح |
|---|---|---|---|
| جتنی رکعات کی تھی | ۱۲ | ۱۰ | جتنی رکعات کی نیت کی تھی |
| تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی | ۱۸ | ۶ | نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی ہے |
| راستہ ان کا جن انعام کیا تونے ان پر | ۲۰ | ۴ | راستہ اُن کا انعام کیا تونے جن پر |
| دم کرنے والوں کے گردہوں میں | ۲۱ | ۱۰ | دم کرنے والوں کے گرہوں میں |
| نہیں ذمہ داری ڈالتا ہر کسی جان پر | ۲۵ | ۱۲ | نہیں ذمہ داری ڈالتا ہے اللہ کسی جان پر |
| نیکی دنیا کی اور نیکی آخرت کی | ۲۶ | ۹ و ۵ | نیکی دنیا میں اور نیکی آخرت میں |

پانچویں بار اپریل سنہ ۱۹۶۸ء ۷ ہزار قیمت ایک روپیہ

دن رات میں پانچ مرتبہ
نماز پڑھنا ہر بالغ مسلمان مرد و عورت پر
فرض ہے۔ نماز ایک قدیم عبادت ہے۔ کسی رسول کی
شریعت اِس سے خالی نہیں رہی،
خدا کی پرستش کرنے کے طریقوں میں مسلمانوں کے یہاں نماز سب سے
اہم طریقہ ہے۔ زکوٰۃ، روزہ، حج اور جہاد سب اس کے بعد آتے ہیں،
اِس چھوٹی سی کتاب میں آپ نماز اور اس سے متعلقہ مسائل دیکھیں گے
ترتیب نئے انداز سے کی گئی ہے۔ اور مقصد یہ ہے کہ یہ کتاب نماز پڑھنے
والے کے لئے ایک مختصر لیکن بڑی حد تک مکمل راہنما بن جائے، آخر
کتاب میں مختلف الفاظ کے صحیح معنی بھی درج کئے گئے ہیں، یہ کتاب
ہندی اور انگریزی میں بھی شائع کی جارہی ہے۔ انشاءاللہ
جب آپ نماز پڑھ کر دعا مانگیں تو کبھی کبھی اِس کتاب
کے مُرتِّب اور اُس کے والدین کے حق میں بھی دعاءِ
خیر کردیا کیجئے ۔ والسّلام؛

خالد میاں

نماز کے لئے کچھ شرطیں ہیں ، جن کو پورا کئے بغیر نماز نہیں ہوسکتی ، کچھ شرطوں کا نماز شروع کرنے سے پہلے پورا کرنا ضروری ہے جیسے وضو ، اور کچھ شرطوں کا نماز پڑھتے ہوئے خیال رکھا جاتا ہے ☆

## نماز پڑھنے سے پہلے اِن سات شرطوں کا پورا کرنا ضروری ہے ☆

۱ - بدن پاک ہو ، ۲ - کپڑے پاک ہوں ، ۳ - نماز پڑھنے کی جگہ پاک ہو ، ۴ - کپڑے پہن رکھے ہوں یعنی ستر چھپا رکھا ہو ، ۵ - نماز کا وقت ہو ، ۶ - قبلہ کی طرف منہ کرنا ،

۷ - نیت کرنا ، یعنی یہ ارادہ کرنا اور دھیان جمانا کہ میں فلاں نماز پڑھ رہا ہوں ☆

۱ - بدن پاک کرنے کے لئے ، اگر نہانے کی ضرورت ہو تو غُسل کر لیجئے یا بدن پر گندگی لگی ہو تو دھو لیجئے ۔ غسل کرنے کی ترکیب یہ ہے :- پہلے پاک صاف پانی لیجئے ۔ پھر دونوں ہاتھ دھویئے ۲ - استنجا کیجئے ، ۳ - بدن پر سے گندگی ، اگر لگی ہو تو دھو ڈالئے ، پھر وضو کیجئے ۔ اگر روزہ نہ ہو تو کلی کے ساتھ غرارہ بھی کیجئے ، پھر سارے بدن پر تین مرتبہ پانی ڈالئے ، یاد رکھیئے غسل میں کلی کرنا اور بدن پر پانی ڈالنا فرض ہیں ، اِن کے بغیر غسل نہیں ہو سکتا ۔

۲ - بدن پاک کرنے کے لئے اگر نہانے کی ضرورت نہ ہو تو صرف وضو کر لیجئے ، وضو کی ترکیب یہ ہے ، سب سے پہلے دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھویئے ۔ ہری ٹہنی کی مسواک سے دانت صاف کیجئے ، اگر مسواک نہ ہو تو برش سے ورنہ دائیں ہاتھ کی بڑی انگلی سے دانت ملئے ، پھر تین مرتبہ کلی کیجئے ، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے ناک صاف کیجئے ، پھر پورے چہرے پر تین مرتبہ پانی ڈالیئے ۔ اس کا خیال رکھئے کہ پیشانی کے بالوں سے تھوڑی کے نیچے تک اور کانوں کی کنپٹیوں تک کوئی ذرا سا بال برابر بھی حصہ خشک نہ رہے ورنہ وضو نہ ہوگا ، پھر دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھویئے ۔ اب نیا پانی لے کر سر ، کانوں اور گردن کا مسح کیجئے ، آخر میں دونوں پاؤں

دھوئیے، پہلے داہنا پھر بایاں ۔ وضو کرتے وقت باتیں نہیں کرنی چاہئیں ۔

۳ - نماز پڑھنے کے لئے کپڑوں کا پاک ہونا بھی فرض ہے ۔ اور اچھا یہ ہے کہ کپڑے صاف ہوں، میلے نہ ہوں، بدبو نہ آتی ہو، آپ ہمیشہ خیال رکھئے کہ آپ کے ساتھ فرشتے بھی رہتے ہیں، بدن کی بدبو سے جیسے آپ کے ساتھی انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے اسی طرح فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے ۔

۴ - نماز پڑھنے کی جگہ پاک ہونی چاہیے، زمین پر کوئی پاک کپڑا بچھا لیجئے، گندگی کے پاس یا گندی زمین پر نماز نہیں پڑھنی چاہئے، سوکھی زمین پاک مانی جاتی ہے، لان پر بھی آپ نماز پڑھ سکتے ہیں ۔

نماز کے لئے مناسب کپڑے پہننا بھی ضروری ہیں، مرد کے لئے ناف سے نیچے گھٹنے تک بدن کا ڈھکنا فرض ہے، اور عورت کے لئے ہاتھ پاؤں اور مُنہ کے علاوہ سارا بدن ڈھکنا فرض ہے، جس حصّے کا چھپانا فرض ہے اُسی کو ستر کہتے ہیں ☆

۵ - نماز کا وقت بھی نماز پڑھنے کے لئے ضروری ہے، یعنی جس نماز کے لئے جو وقت رکھا گیا ہے اُسی وقت یہ نماز پڑھنی چاہیے، وقت سے پہلے پڑھنے سے نماز نہیں ہوگی، اور دوبارہ پڑھنی پڑے گی، وقت کے بعد نماز قضا ہو جاتی ہے جس کا ثواب وقت پر پڑھی گئی نماز کے برابر نہیں ہوتا، اور وقت پر نہ پڑھنے کا گناہ بھی ہوتا ہے ☆

۶ - نماز پڑھتے وقت قبلہ کی طرف مُنہ کرنا بھی لازمی ہے، ہندوستان پاکستان سے قبلہ مغرب میں ہے مسلمانوں کا قبلہ خانہ کعبہ ہے، خانہ کعبہ شہر مکہ میں ہے اور مکہ مکرمہ عرب میں ☆

۷ - مسلمانوں کی تمام عبادتوں کی طرح، نماز میں بھی نیت کرنا فرض ہے، اگر آپ نیت کئے بغیر نماز پڑھ لیں گے تو نماز نہ ہوگی، اور اس نماز کو دُہرانا بھی آپ کے لئے لازمی ہوگا، مقصد یہ ہے کہ آپ کے ذہن میں یہ بات صاف ہو کہ آپ کس وقت کی کونسی، کتنی رکعات والی اور کس کے لئے نماز پڑھ رہے ہیں ۔ مثلاً پانچ فرضِ نمازوں میں نیچے لکھی ہوئی بات آپ کے ذہن اور دھیان میں ہو،

زبان سے ادا کرنا ضروری نہیں ہے ☆

فجر: میں نیت کرتا ہوں، دو رکعات نماز فرض، فجر، واسطے اللہ کے، مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف

ظہر: میں نیت کرتا ہوں، چار رکعات نماز فرض ظہر واسطے اللہ کے، مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف

عصر: میں نیت کرتا ہوں، چار رکعات نماز فرض عصر واسطے اللہ کے، مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف

مغرب: میں نیت کرتا ہوں تین رکعات نماز فرض مغرب واسطے اللہ کے، مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف

عشاء: میں نیت کرتا ہوں چار رکعات نماز فرض عشاء واسطے اللہ کے، مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف

## واجب نماز کے لئے نیت :-

میں نیت کرتا ہوں، تین رکعات نماز وتر واجب واسطے اللہ کے مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف،

دن رات میں صرف تین رکعات وتر واجب ہیں۔ جو عشاء کے بعد پڑھے جاتے ہیں۔

اگر آپ جماعت سے نماز پڑھ رہے ہیں تو آپ کے ذہن میں یہ بھی ہونا چاہئیے کہ میں اِس امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں ☆

## سنت نماز کی نیت :-

میں نیت کرتا ہوں دو/چار رکعات نماز سنت، وقت فجر/ظہر/عصر/مغرب/عشاء واسطے اللہ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف ☆

سنت نماز ہی کی طرح نفل نماز کی نیت بھی کی جاتی ہے صرف نماز سنت کے بجائے نماز نفل کہا جاتا ہے۔

وضو، غسل، اور نماز میں کچھ کام فرض ہیں، کچھ واجب، کچھ سنت اور کچھ مستحب

کچھ چیزیں ایسی ہیں جن کو وضو، غسل اور نماز میں نہیں کرنا چاہئے۔ یہ مکروہ کہلاتی ہیں ☆

ہم ان کاموں اور چیزوں کو علیحدہ علیحدہ لکھ رہے ہیں ☆

# وضو

## فرض

ایک مرتبہ اچھی طرح ہر عضو کا دھونا۔

پورا چہرہ دھونا • دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا • ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا • چوتھائی سر کا مسح کرنا ☆

## واجب

انگوٹھی یا چھلا اگر تنگ ہو تو اُس کو گھُمانا تاکہ پانی اُس کے نیچے تک پہنچ جائے ☆

## سُنت

نیت کرنا • بسم اللہ پڑھنا تین بار دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ تین بار کُلی کرنا • تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔ سر کا مسح کرنا • داڑھی میں خلال کرنا (تاکہ کوئی بال خشک نہ رہ جائے) • اُنگلیوں کا خلال کرنا • کانوں کا مسح کرنا • ہر عضو کو تین مرتبہ دھونا • دھوتے وقت ہاتھ سے ملنا • ترتیب سے وضو کرنا • لگاتار کرنا یعنی مسح میں اتنا توقف نہ کرنا کہ جو عضو پہلے دھولیا جاچکا ہے وہ خشک ہو جائے ☆

## مستحب

دائیں جانب سے شروع کرنا • گردن پر مسح کرنا۔ نماز کے وقت سے پہلے وضو کرنا • قبلہ کی طرف رُخ کر کے بیٹھنا • پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا • دوسرے کی مدد کے بغیر خود وضو کرنا۔ ☆

## مکروہ

وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا۔ زیادہ پانی بہانا • ناپاک جگہ پر وضو کرنا • سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا • سنت کے خلاف وضو کرنا • ہر عضو کو تین مرتبہ سے زائد دھونا

# غسل

## فرض

کُلی کرنا۔

ناک میں پانی ڈالنا۔

تمام بدن پر پانی بہانا۔ ☆

## سنّت

ارادہ کرنا۔

دونوں ہاتھ کا گٹوں تک دھونا۔

استنجا کرنا • پہلے وضو کر لینا۔

تین بار تمام بدن پر پانی بہانا ☆

## نماز

### فرض

نماز شروع کرنے سے پہلے :-

وضو یا غسل

پاک کپڑے

پاک جگہ

ستر چھپانا

نماز کا وقت

قبلہ کی طرف رُخ

نیت

نماز شروع کرتے ہوئے :-

تکبیر تحریمہ اللہ اکبر

نماز میں :-

کھڑے ہونا۔ قرأت یعنی قرآن مجید میں سے کچھ پڑھنا۔

رکوع

دونوں سجدے

نماز کے آخر میں التحیات پڑھنے کے لئے بیٹھنا

✩

### واجب

نماز میں :-

فرض نمازوں کی پہلی دو رکعات میں قرأت

فرض نمازوں کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا

فرض نمازوں کی پہلی دو رکعات میں، واجب، سُنّت اور نفل نمازوں کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کی کوئی آیت یا سورۃ پڑھنا۔

سورۃ فاتحہ کسی اور سورۃ سے پہلے پڑھنا، ترتیب قائم رکھنا،

رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہونا۔

پہلا سجدہ کرکے دوسرے سجدہ سے پہلے کچھ دیر بیٹھنا،

نماز آہستہ اور اچھی طرح ادا کرنا۔

دو رکعات پڑھ کر التحیات کے لئے بیٹھنا،

✩

**نماز** کے فرائض میں سے اگر کوئی فرض چھوٹ جائے تو نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی، اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے یا فرض میں تاخیر یا دوبارہ ہو جائے تو آخیر قعدہ میں سجدہ سہو کرنے سے نماز ادا ہو جائے گی۔ اگر سجدہ سہو کرنا بھی یاد نہ رہے تو نماز پھر پڑھنی ہوگی۔ سجدہ سہو کی ترکیب یہ ہے کہ نماز کی آخری رکعت میں التحیات پڑھ کر دائیں طرف سلام پھیر کر ۲ دو سجدے کر لیتے ہیں۔ سجدے کرنے کے بعد التحیات، درود شریف اور دعا پڑھنے کے بعد سلام پھیرتے ہیں۔ التحیات کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر بھی سجدہ سہو کیا جا سکتا ہے۔

آپ اوپر پڑھ چکے ہیں کہ دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں، لیکن فرض کے علاوہ پانچ نمازوں کے ساتھ پہلے یا بعد میں کچھ سُنّت اور نفل نمازیں بھی پڑھی جاتی ہیں، جن کی تفصیل نیچے دی جا رہی ہے ☆

| وقت | سُنّت (فرض سے پہلے) | فرض | سُنّت (فرض کے بعد) | نفل |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| فجر | دو رکعات | دو رکعات | (فرض نماز کے بعد سورج نکلنے تک کوئی نماز پڑھنا مکروہ ہے) | |
| ظہر | چار رکعات | چار رکعات | دو رکعات | دو رکعات |
| عصر | چار رکعات | چار رکعات | (عصر کے فرض کے بعد سورج ڈوبنے تک کوئی نماز پڑھنا مکروہ ہے) | |
| مغرب | —— | تین رکعات | دو رکعات | دو رکعات |
| عشاء | چار رکعات | چار رکعات | دو رکعات | دو رکعات |

عشاء کی نماز کے بعد یعنی چار فرض اور سُنتوں اور نفلوں کے بعد تین رکعات واجب وِتر پڑھی جاتی ہیں، پھر دو رکعات نفل آخر میں پڑھنا چاہیے۔ اس طرح عشاء کی نماز میں کُل سترہ رکعات ہوتی ہیں ☆

# ترکیب نماز

سب سے پہلے وضو کر لیجئے، یا اگر غسل کی ضرورت ہو تو نہا لیجئے۔ اگر جماعت کا وقت ہو تو مسجد میں جا کر امام صاحب کے پیچھے نماز پڑھئے جماعت سے نماز پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔

بہتر یہ ہے کہ آپ وضو گھر سے کر کے جائیں، یہ افضل ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں، آپ مسجد میں جا کر بھی وضو کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اکیلے نماز پڑھ رہے ہیں تو وضو کیجئے، قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جایئے، نماز کی نیت کیجئے، زبان سے نیت ادا کرنا ضروری نہیں، لیکن اگر کہہ لیں تو بہت اچھا ہے۔ اب دونوں ہاتھ اوپر اٹھایئے، ہاتھ کھلے ہوئے ہوں، ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں، انگلیاں سیدھی ہوں، ہاتھ اتنے اوپر اٹھایئے کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے دونوں کانوں کی لَو کے برابر ہو جائیں، پھر تکبیر یعنی اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لیجئے، بایاں ہاتھ نیچے اور اس کے اوپر داہنا ہاتھ رکھ لیجئے۔ بایاں ہاتھ کھلا رکھئے۔ داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کے گٹے پر، تین کھلی ہوئی انگلیاں پہونچے پر پھیلا کر رکھئے، انگوٹھے اور چھوٹی انگلی کا حلقہ بنا لیجئے ☆

اب تسبیح سُبْحَانَكَ ...... پڑھئے۔ اس کے بعد تعوذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ........ اور تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ ...... پڑھئے، پھر سورۃ فاتحہ یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ...... پڑھئے اس کے بعد کوئی سورت مثلاً سورۃ کافرون قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ...... پڑھئے۔ سورۃ کے بعد تکبیر کہتے ہوئے رکوع کے لئے جھکئے ☆

رکوع میں دونوں ہتھیلیاں گھٹنوں پر مضبوطی سے رکھئے، پنڈلیاں سیدھی کھڑی کیجئے۔ دونوں کہنیاں بھی سیدھی رکھئے، کمر بچھا دیجئے، سر کو کمر کی برابر سیدھ میں اور نظر سجدہ کی جگہ پر رکھئے

اب تین بار تسبیح (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم) پڑھیے ☆

**قومہ**، پھر (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ) کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہوجایئے، اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہیے ☆

**سجدہ**، پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ کے لئے جھکئے، پہلے زمین پر دونوں گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی رکھئے، سجدہ میں پیشانی زمین پر رکھنا لازمی ہے، ورنہ نماز نہیں ہوگی سجدہ میں چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح رہے کہ انگوٹھے کانوں کی لو کی سیدھ میں ہوں۔ ہتھیلیاں کھلی ہوئی ہوں، انگلیاں بھی معمول کے مطابق کھلی ہوئی ہوں، اور سر کی سیدھ میں زمین پر رکھی ہوئی ہوں، کمر اونچی اٹھی ہوئی، کہنیاں اور رانیں پیٹ سے الگ رہیں، پیروں کے پورے پنجے زمین پر رکھے ہوں، انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف مڑے ہوئے ہوں، کم سے کم ایک پیر کا انگوٹھا زمین سے لگا رہنا ضروری ہے اگر دونوں پیر زمین سے اٹھ گئے تو نماز نہیں ہوگی، سجدہ میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھیے ☆

**جلسہ**، پھر تکبیر کہتے ہوئے دوزانوں بیٹھ جایئے، بیٹھنے کے لئے گھٹنے موڑ کر دایاں پاؤں کھڑا کر لیجئے۔ اور بایاں پاؤں بچھا لیجئے۔ انگلیاں جہاں تک ہوسکے قبلہ کی طرف رہیں آدھے منٹ یعنی اطمینان سے بیٹھنے کے بعد دوسرا سجدہ کیجئے۔ تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جایئے اور تین بار پھر تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھیے۔ اب تکبیر کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہوجایئے۔ اب سجدہ سے اٹھنے اور کھڑے ہونے کی بہتر صورت یہ ہے کہ پہلے پیشانی زمین سے اٹھایئے، پھر ناک، اس کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر گھٹنوں پر رکھئے پھر سیدھے کھڑے ہوجایئے، اب آپ کی پہلی رکعت مکمل ہوگئی، اسی طرح دوسری رکعت پوری کیجئے ☆

**دوسری رکعت**، میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ پڑھیے۔ مگر یہ خیال رکھئے کہ دوسری

رکعت میں پڑھی جانے والی سورۃ پہلی رکعت کی سورۃ سے بڑی نہ ہو ☆

**قعدہ** ۔ دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھ جائیے اور التحیات پڑھیئے، اب اگر آپ نے دو رکعت نماز کی نیت کی تھی، تو التحیات کے بعد درود شریف پڑھیئے، اور اس کے بعد دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّی...

**سلام** ، پھر سلام یعنی اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہتے ہوئے داہنی طرف منہ موڑیئے، پھر دوبارہ سلام کہتے ہوئے بائیں طرف رُخ کیجیے اور دعا پڑھیے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ...

**تین یا چار رکعت والی نماز** ، اگر آپ نے تین یا چار رکعات کی نیت کی تھی تو التحیات پڑھ کر تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیے ، بِسْمِ اللّٰہِ پڑھیے، پھر سورۃ فاتحہ پڑھیئے، اگر آپ فرض نماز پڑھ رہے ہیں تو تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھیے۔ لیکن اگر آپ واجب یا سنت یا نفل نماز پڑھ رہے ہیں تو سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ ضرور پڑھیے، سورۃ کے بعد رکوع اور سجدہ کیجیے اور جتنی رکعات کی تھی وہ پوری کرنے کے بعد سلام پھیر کر دعا مانگیے ☆

**یاد رکھیے** ہر رکعت میں کچھ دیر کھڑا ہونا رکوع کرنا دو سجدے کرنا فرض ہے پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا، تعوذ، تسمیہ، سورۃ فاتحہ سے پہلے پڑھیئے، دوسری رکعت میں پہلے بسم اللہ آہستہ پڑھی جاتی ہے، پھر سورۃ فاتحہ اور پھر کوئی سورۃ پڑھی جاتی ہے، ثنا اور تعوذ نہیں پڑھا جاتا، دوسری رکعت میں دو سجدے کرنے کے بعد التحیات پڑھنے کے لئے بیٹھنا ضروری ہے، اس بیٹھنے کو **قعدہ** کہتے ہیں، تین یا چار رکعت والی نماز میں دو قعدے ہوتے ہیں، قعدۂ اولیٰ جو بیچ میں ہوتا ہے یعنی دو رکعت کے بعد تیسری رکعت سے پہلے۔ قعدہ آخیرہ جو نماز کے آخر میں ہو جس کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔ **یہ بھی یاد رکھیے** کہ قعدۂ اخیرہ یعنی جس کے بعد سلام پھیرا جائے، فرض ہوتا ہے۔ فرضوں کے علاوہ واجب، سُنّت اور نفل نماز کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ پڑھی جاتی ہے ☆

# امام کے پیچھے نماز

**جماعت** سے نماز پڑھنے کا طریقہ دنیا میں نرالا ہے۔ یہ ایک ایسا طریقہ ہے جس سے ہمارے مذہب کی شان ظاہر ہوتی ہے، اپنے اور بیگانے سب ہی اس سے متاثر ہوتے ہیں ☆

دن رات میں پانچ فرض نمازیں جماعت سے پڑھی جاتی ہیں، رمضان المبارک کے مہینہ میں بیس رکعات تراویح اور تین رکعات وتر بھی باجماعت پڑھے جاتے ہیں۔

## جماعت سے نماز پڑھنے کے لئے :۔

۱ نیت کرتے وقت امام کے پیچھے نماز پڑھنے کا ارادہ بھی کیا جاتا ہے، مثلاً نیت کرتا ہوں دو رکعات نماز فرض، وقت فجر، امام کے پیچھے، اللہ کے واسطے، مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر.......

۲ ثناء ● تعوّذ ● تسمیہ کے بعد سورۃ فاتحہ اور قرآن کریم کی آیتیں صرف امام پڑھتا ہے، امام کے پیچھے نماز پڑھنے والے ثناء پڑھنے کے بعد خاموش رہتے ہیں،

۳ رکوع سے کھڑے ہوتے وقت امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہے لیکن مقتدی صرف رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہتے ہیں ☆

رکوع اور سجدوں کا طریقہ وہی ہے، سجدے کرنے کے بعد آخری رکعت میں التحیات کے بعد درود شریف اور دعا پڑھنے پر خاموش بیٹھے رہئے، اور امام کے ساتھ سلام پھیریئے۔

**مسبوق** ایک یا دو رکعت کے بعد جماعت میں شریک ہونیوالا۔ جماعت سے نماز پڑھنے کے لئے آپ مسجد میں ایسے وقت پہنچے مثلاً عصر کی نماز کی ایک یا

دو رکعات ہو چکی تھیں، ایسے وقت فوراً وضو کر کے امام کے پیچھے نماز پڑھنے کی نیت کر کے جماعت میں شریک ہو جائیے۔ وقت ہو تو ثناء پڑھ لیجئے، آخری رکعت کے قعدہ میں آپ صرف التحیات پڑھیئے۔ درود شریف نہ پڑھیئے، خاموش بیٹھے ہوئے امام کے سلام کا انتظار کیجئے، جب امام سلام پھیرے تو آپ تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیے، اب آپ اپنی نماز شروع سے پڑھیئے یعنی ثناء، تعوّذ اور تسمیہ پڑھیئے سورۃ فاتحہ اور آیتیں پڑھنے کے بعد رکوع و سجدے کیجئے، اب اگر آپ کی دو رکعات ہو گئی ہیں، تو سجدہ کے بعد بیٹھ کر التحیات پڑھیئے، اگر یہ تیسری رکعت ہے تو سجدہ کے بعد کھڑے ہو جائیے، اور سورۃ فاتحہ اور آیتیں پڑھیئے، اور چار رکعات پوری کرنے کے بعد التحیات اور درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر لیجئے ☆

جماعت میں شریک ہونے کے بعد جو ابتدائی رکعات رہ گئی ہیں انکو کھڑے ہو کر ادا کیا جاتا ہے، لیکن التحیات کیلئے ادا شدہ رکعات کا خیال رکھا جاتا ہے۔

**مثلاً**:۔ جس وقت آپ جماعت میں شریک ہوئے امام صاحب عصر کی نماز کی تین رکعات پڑھا چکے تھے، اور چوتھی رکعت میں کھڑے تھے۔ آپ تکبیر تحریمہ کہہ کر جماعت میں شریک ہو گئے، امام صاحب کے ساتھ رکوع و سجدے کئے اب جماعت کی چار رکعات پوری ہو چکی تھیں امام صاحب نے سلام پھیرا، دائیں طرف سلام کے وقت آپ بیٹھے رہیئے، جب امام صاحب بائیں طرف سلام کہیں تو آپ تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیے۔ اب ثناء، تعوّذ، تسمیہ اور پھر سورۃ فاتحہ اور آیتیں پڑھ کر رکوع و سجدے کیجئے، اب آپ کی دو رکعات پوری ہو گئیں، اس لئے آپ بیٹھ کر التحیات پڑھیئے، التحیات کے بعد تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیے، اب آپ اس رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیتیں بھی

پڑھیے، کیونکہ یہ رکعت آپ کی وہ دوسری رکعت ہے جو آپ نے امام صاحب کے ساتھ نہیں پڑھی تھی، رکوع و سجدے کے بعد بیٹھیے نہیں بلکہ کھڑے ہو کر صرف سورۃ فاتحہ پڑھ کر رکوع و سجدے کر لیجیے آپ کی بھی اب چار رکعات پوری ہو گئیں، ایک امام کے ساتھ اور تین اکیلے، اس لئے سجدہ کے بعد التحیات، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیریئے

مغرب کی جماعت میں آپ کو امام صاحب کے ساتھ آخر ایک رکعت مل سکی ہے تو آپ امام صاحب کے ساتھ رکوع اور سجدے کر کے قعدہ میں صرف التحیات پڑھ کر خاموش بیٹھ جایئے جب امام صاحب ایک سلام کے بعد دوسرا سلام پھیریں تو آپ تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جایئے اور ثناء، تعوذ اور تسمیہ اور سورۃ فاتحہ اور آیتیں پڑھ کر رکوع اور سجدے کر کے بیٹھ جایئے اور صرف التحیات پڑھ کر تکبیر کہتے ہوئے تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جایئے اور اس رکعت میں بھی سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورۃ پڑھیئے اور رکوع اور سجدے کر کے اخیر قعدہ میں التحیات، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر لیجئے اس طرح بغیر سورۃ کی ایک رکعت تو امام صاحب کے ساتھ ہو گئی اور دو رکعات سورۃ فاتحہ اور آیتوں سمیت آپ نے ادا کر لیں۔

نماز کے فرائض اور شرائط کے خلاف تمام چیزیں نماز توڑ دیتی ہیں، نماز میں زور سے کھانسنا، جمائی لینا اور ڈکاریں لینا مکروہ ہے، مناسب اور صاف کپڑے ہونے چاہئیں، ایسے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ ہے، جن کو پہن کر آپ کسی اچھی محفل میں جانا پسند نہ کریں ☆

نماز پڑھنے والے کے سامنے سے نہ گزریئے، کیوں کہ اس سے نماز پڑھنے والے کا خیال بٹتا ہے، جس کا گناہ آپ کو ہو گا ☆



# جمعہ

**جمعہ** کے دن ظہر کے چار فرضوں کے بجائے نماز جمعہ دوگانہ ادا کیا جاتا ہے، نمازِ جمعہ صرف بڑی مسجد میں ہی ادا کی جا سکتی ہے، ہر مسجد میں نماز جمعہ پڑھنا مناسب نہیں، نماز سے پہلے دو آذانیں ہوتی ہیں پہلی آذان نماز کی آذان ہوتی ہے دُوسری آذان خطبہ کی، پہلی آذان کے بعد آپ سُنتیں پڑھیئے۔ خطبہ کی آذان کے بعد فوراً خطبہ شروع ہو جاتا ہے، خطبہ پوری توجہ سے سُننا چاہیئے، کوئی دوسرا کام کرنا یا نماز پڑھنا درست نہیں، منع ہے، جمعہ کی نماز کے لئے غسل کرنا سُنت ہے۔ خوشبو لگانا، پاک صاف کپڑے پہننا مستحب ہے ☆

جب آپ مسجد میں یا جامع مسجد میں داخل ہوں تو پہلے بیٹھئے نہیں بلکہ اگر سُنتیں پڑھنی ہیں تو فوراً سُنتیں پڑھنا شروع کر دیجئے۔ اس طرح ان سُنتوں کا ثواب دوگنا ہوگا۔ ایک اس وقت کی سُنتوں یا نفلوں کا اور دوسرا تحیۃ المسجد کا۔ لیکن اگر آپ بیٹھ گئے، پھر کھڑے ہو کر سُنتیں پڑھنے لگے، تو صرف وقت کی سُنتوں یا نفلوں کا ثواب ملے گا۔ تحیۃ المسجد کا ثواب نہیں ملے گا، کیونکہ بیٹھ جانے کے بعد تحیۃ المسجد کا وقت ختم ہو جاتا ہے، اگر آپ نے وضو بھی کیا تھا پھر مسجد میں داخل ہو کر سُنتیں پڑھنی شروع کر دیں تو آپ کو تین ثواب مل سکتے ہیں بشرطیکہ آپ نیت کر لیں۔ (الف) وقت کی سُنتوں یا نفلوں کا (ب) تحیۃ الوضو کا (ج) تحیۃ المسجد کا !

**تحیۃ** کے معنی ثواب کے ہیں یعنی وضو اور مسجد میں داخل ہونے کا یہ ادب ہے کہ دوگانہ نفل آپ تحیۃ المسجد یا تحیۃ الوضو کی نیت سے ادا کریں یا اُن سُنتوں یا نفلوں میں جو آپ پڑھیں تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد کی نیت کریں۔ ☆

# اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط
اللہ بہت بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنَّ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ
اللہ کے رسول ہیں آؤ نماز پڑھنے کے لئے آؤ

عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ
نماز پڑھنے کے لئے آؤ نجات پانے کے لئے آؤ

عَلَی الْفَلَاحِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
نجات پانے کے لئے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

فجر کی اذان میں یہ اضافہ کیا جاتا ہے :- (حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ) کے بعد

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے نماز نیند سے بہتر ہے

جماعت سے پہلے تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد یہ اضافہ کیا جاتا ہے

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی ، تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی

**اذان کے بعد کی دعاء**

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

اے اللہ اے پروردگار اس پکار کے

التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ

جو مکمل ہے اور قائم ہونے والی نماز کے حضرت

مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا

اور بلند درجہ عطا فرما اور ان کو کھڑا کر مقام

مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا

محمود میں جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور ہم کو

شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
قیامت کے دن اُن کی شفاعت نصیب کر بے شک تو وعدہ خلافی

الْمِيْعَادَ
نہیں کرتا

**ثناء**

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اے اللہ اور تیری تعریف کرتے ہیں اور بہت برکت والا

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ
تیرا نام اور بہت بلند ہے تیری بڑائی اور نہیں کوئی معبود تیرے سوا۔

**تعوّذ**

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝
میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

**تسمیہ**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والے مہربان کے

**سورۃ فاتحہ**

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
ہر قسم کی سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝
بڑا مہربان نہایت رحم والا مالک ہے روزِ جزا کا

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
(اے اللہ) تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد مانگتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ

بتا ہم کو راستہ سیدھا

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ ۵

راستہ ان کا جن انعام کیا تو نے اُن پر

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

نہ اُن کا کہ غصہ کیا گیا ان پر اور نہ

الضَّآلِّيْنَ ۧ (آمین)

گمراہوں کا الٰہی قبول فرما

**سورۃ الکافرون**

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ

آپ کہئے اے منکرو میں نہیں پوجتا

مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ

اُس کو جس کو تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو اس کو جس کو میں پوجتا ہوں

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

اور نہ میں پوجوں گا اس کو جس کو تم نے پوجا اور نہ تم پوجتے ہو اس کو

مَآ اَعْبُدُ ۙ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ

جس کو میں پوجتا ہوں تم کو تمہاری راہ مجھ کو میری راہ

**سورہ اخلاص**

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ

(اے نبی) کہہ دو (یعنی) اللہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُولَدْ ۙ

بے نیاز ہے نہ جنا اس نے کسی کو اور نہ وہ جنا گیا

وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۚ

اور نہیں ہے اس کے جوڑ کا کوئی

**سُورۂ فلق**

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِن

کہو میں پناہ لیتا ہوں اس کی جو پیدا کرنے والا ہے صبح کا

شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا

شر سے اُن تمام کے جنکو پیدا کیا (اللہ نے) اور شر سے اندھیری رات کے جب وہ

وَقَبَ ۙ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۙ

آجائے اور شر سے دم کرنے والوں کے گرہوں میں

وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۚ

اور شر سے حسد کرنے والے کے جبکہ حسد کرے

**سُورۂ ناس**

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ

اے نبی کہدو میں پناہ لیتا ہوں رب سے آدمیوں کے

مَلِكِ النَّاسِ ۙ إِلَٰهِ النَّاسِ ۙ مِن شَرِّ

جو بادشاہ ہے سب آدمیوں کا جو معبود ہے سب انسانوں کا شر سے

الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِي يُوَسْوِسُ

وسوسہ ڈالنے والے کے جو پیچھے ہٹنے والا ہے جو کہ وسوسہ ڈالتا ہے

فِی صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

دلوں میں لوگوں کے جنوں میں سے اور انسانوں میں سے

**تکبیر**

اَللّٰهُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے

**تسمیع**

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ نے اس بندے کی (بات) سن لی جس نے اس کی تعریف کی

**تحمید**

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار تیرے لئے سب تعریف ہے

**تشہد یا التحیات**

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ

تمام عبادتیں جو زبان کے ذریعہ ہوتی ہیں اللہ کیلئے ہیں اور تمام عبادتیں جو بدن

وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ

کے ذریعہ ہوتی ہیں اور تمام عبادتیں جو مال کے ذریعہ ہوتی ہیں (اللہ کیلئے ہیں) سلام ہو آپ پر اے نبی

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا

اور رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ۝ اَشْهَدُ

اور بندوں پر اللہ کے جو نیک ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

نہیں کوئی معبود سواء اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۝

اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

**درود شریف**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل پر

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

حضرت محمدؐ کی جیسے رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر آل پر

اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ابراہیم کی بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل پر محمدؐ کی

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ

جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر اور آل پر ابراہیمؑ کی

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

**دعاء**

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا

اے اللہ بے شک ظلم کیا میں نے اپنے اوپر ظلم

کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

بہت اور نہیں بخشتا ہے گناہوں کو مگر تو ہی

فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ

پس بخش دے میرے لیے بخشش اپنے پاس سے اور رحم کر میرے اوپر

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

بے شک تو ہی ہے بہت بخش دینے والا بہت مہربان ہے

**سلام** اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

**سلام کے بعد کی دعا** اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا

وَمِنْكَ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا

اور تیری طرف سے ہے سلامتی زندہ رکھ ہم کو اے ہمارے رب سلامتی کے ساتھ اور داخل کر ہم کو

دَارَ السَّلَامِ ○ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

سلامتی کے گھر میں (جنت میں) بہت برکت والا ہے تو اے بڑائی والے اور بزرگی والے

**اٰیۃ الکرسی** اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے کارخانۂ عالم

الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ

کو قائم رکھنے والا نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اسی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اس کی جناب میں کسی کی سفارش کرے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ

اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر

مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنی وہ چاہے اور اس کی کرسی آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

اور زمین پر حاوی ہے اور ان کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

اور وہ عالی شان عظمت والا ہے

**آخر بقرہ**

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ

نہیں ذمہ داری ڈالتا ہے کسی جان پر مگر جتنی اس کی طاقت ہے

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا

اسی کو ملتا ہے جو کمایا اور اسی پر پڑتا ہے جو کیا اے ہمارے پروردگار

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

نہ گرفت کر ہماری اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب

تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

نہ رکھ ہم پر بھاری بوجھ جیسا رکھا تھا تو نے ان پر جو

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

ہم سے پہلے تھے اے ہمارے رب نہ لاد ہم پر وہ جس کی ہم میں طاقت نہ ہو

وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰنَا

اور درگذر فرما ہم سے اور بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر تو ہمارا مالک اور آقا ہے

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

بس مدد فرما ہماری ان کے مقابلہ میں جو منکر ہیں

**دعا** رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى

اے رب دے مجھ کو نیکی دنیا کی اور

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

نیکی آخرت کی اور بچا ہم کو دوزخ کی آگ

---

## نماز تراویح

ماہ رمضان میں عشاء کے فرض اور سنتیں پڑھنے کے بعد بیس رکعات تراویح پڑھنا ہر شخص کے لئے سنّت ہے، جماعت میں دو دو رکعات کر کے تراویح پڑھنی چاہئیں۔ ہر چار رکعات کے بعد کچھ دیر آرام کرنا، سُستا لینا چاہئے۔ اس وقفہ میں مندرجہ ذیل دعا پڑھتے رہیں، اِس دعا کا نام تسبیح تراویح ہے

سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ؕ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ زمین کی بادشاہی والا اور آسمان کی بادشاہی والا، پاک ہے وہ

ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

عزت اور بزرگی اور ہیبت اور قدرت والا

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ
اور بڑائی اور دبدبے والا پاک ہے وہ بادشاہ (حقیقی) زندہ

الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
جو سوتا نہیں اور نہ مرے گا بہت ہی پاک اور بہت ہی مقدس

رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا
ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور روح کا پروردگار ۔ الٰہی ہم کو

مِنَ النَّارِ ۔ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ۔
دوزخ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

**تراویح** کی بیس رکعات کے بعد وتر بھی باجماعت پڑھنے چاہئیں ۔ اگر تراویح کی کچھ رکعتیں باقی رہ گئیں اور وتر کے لئے جماعت کھڑی ہوگئی ، تو تراویح کی باقی رکعات باجماعت وتر پڑھنے کے بعد بھی پڑھی جاسکتی ہیں ☆

تراویح میں پورا قرآن کریم ایک مرتبہ ختم کرنا سُنّت ہے

**وتر واجب** ہیں ان کی تینوں رکعات میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ پڑھی جاتی ہے تیسری رکعت میں سورۃ پڑھنے کے بعد تکبیر کہہ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھایئے ، اور دعائے قنوت پڑھیئے ، دعائے قنوت کے بعد حسب معمول رکوع و سجدے کرکے نماز پوری کیجئے ۔ صرف ماہ رمضان میں وتر باجماعت پڑھے جاتے ہیں ☆

## دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ

اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اُس

يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ

شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، الٰہی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لئے ہی نماز پڑھتے ہیں

وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ

اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور حاضر ہوتے ہیں خدمت کیلئے اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں

وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

---

**مسافر کی نماز** جو کوئی شریعت کے حکم کے مطابق مسافر ہو وہ ظہر، عصر اور عشاء کی فرض نماز دو رکعتیں پڑھے، اور سُنتوں کا یہ حکم ہے کہ اگر جلدی ہو تو فجر کی سُنتوں کے سوا اور نمازوں کی سُنتیں چھوڑ دینا درست ہے، ان کے چھوڑ دینے سے گناہ نہ ہوگا، اور اگر جلدی نہ ہو نہ اپنے ساتھیوں سے رہ جانے کا ڈر ہو تو نہ چھوڑیئے اور سنتیں سفر میں پوری پوری پڑھئے اُن میں کمی نہیں ہے۔ فجر اور مغرب اور وتر کی نمازیں بھی کوئی کمی نہیں ہے۔ سفر کا تخمینہ ۴۸ میل یا ۷۰ کلو میٹر ہے۔

**بیمار کی نماز** نماز کسی حالت میں نہ چھوڑیئے، جب تک کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی قوت ہو کھڑے ہو کر نماز پڑھیئے، اور جب کھڑے نہ ہو سکتے ہوں تو بیٹھ کر نماز پڑھیئے، بیٹھے بیٹھے رکوع کر لیجئے اور رکوع کر کے دونوں سجدے کر لیجئے، رکوع کے لئے

اتنا جھکئے کہ کمر اور سر برابر ہو جائے، اگر رکوع سجدہ کرنے کی بھی قدرت نہ ہو تو رکوع اور سجدہ کو سر کے اشارہ سے ادا کر سکتے ہیں، سجدہ کے لئے رکوع سے زیادہ سر جھکنا چاہئے، سجدہ کرنے کے لئے تکیہ وغیرہ کوئی اونچی چیز رکھ لینا ناجائز ہے ☆

## آدابِ عیدینؒ

نمازِ عیدین واجب ہے، عیدین کے دن عید گاہ جانے سے پہلے مسواک کرنا، غسل کرنا سُنّت ہے، خوشبو لگانا، حسبِ توفیق عمدہ کپڑے پہننا، عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کچھ کھا لینا اور عید الاضحیٰ کے دن نمازِ عید سے واپس آکر کھانا مستحب ہے، نمازِ عید گاہ میں جاکر پڑھنا اور راستہ بدل کر آنا، پیدل جانا اور راستہ میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ پڑھتے جانا چاہئے، یہ تکبیر عید الفطر کے دن آہستہ آواز سے اور عید الاضحیٰ کے دن بلند آواز سے پڑھنی چاہئے، یہ تکبیریں ذی الحجہ کی نویں تاریخ کی نمازِ فجر سے تیرھویں تاریخ کی نمازِ عصر تک ہر فرض نماز کے بعد بلند آواز سے کہنی چاہئیں، نمازِ عید الاضحیٰ ادا کر کے قربانی کے لئے جانور ذبح کئے جاتے ہیں، یاد رکھئے کہ عیدین کی نماز سے پہلے اور بعد میں عید گاہ میں نفل نہیں پڑھے جاتے، عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے غنی (مالدار) کے لئے صدقۂ فطر دینا واجب ہے، فقیر پر واجب نہیں ☆

## طریقِ نمازِ عیدینؒ

نمازِ عید آبادی سے باہر کھلے میدان میں باجماعت ادا کرنی چاہئے، بوڑھے، کمزور اگر شہر کی بڑی مسجد میں پڑھ لیں تو بھی درست ہے آپ کو چاہئے کہ جب صفیں درست ہو جائیں اور امام تکبیر تحریمہ کہے تو آپ بھی دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر تکبیر تحریمہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھ باندھ لیجئے، پھر ثناء پڑھئے اس کے بعد تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہئے اور ہر بار دونوں ہاتھ تکبیر تحریمہ کی طرح کانوں تک اٹھائیے، ہر تکبیر

کے بعد ہاتھ چھوڑ دیجیے، مگر تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ پھر باندھ لیجیے، اور امام اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر قراءت شروع کرے اور مقتدی خاموشی سے امام کی قراءت سُنیں اور امام کی پیروی میں رکوع و سجدے کریں — رکوع و سجود کے بعد کھڑے ہو کر دوسری رکعت کی قراءت خاموشی کے ساتھ سُنیئے، قراءت پوری کرنے کے بعد جب امام تکبیریں کہے تو آپ بھی امام کے ساتھ آہستہ آواز میں تکبیریں کہتے جائیے، اور تکبیروں کے درمیان دونوں ہاتھ کُھلے چھوڑ دیجیے، تیسری تکبیر کے بعد بھی ہاتھ باندھنے کے بجائے کُھلے چھوڑ دیجیے، اور چوتھی تکبیر پر رکوع میں جائیے، اور حسبِ معمول قومہ، سجدہ، جلسہ اور قعدہ کے بعد دونوں طرف سلام پھیر کر نماز ختم کیجیے۔ نمازِ عیدین کے بعد خُطبہ پڑھنا اور سُننا سنت ہے۔

## نفلی نمازیں

**نمازِ تہجد** اس نماز کا وقت آدھی رات کے بعد صبح صادق سے پہلے تک ہے، اس نماز کو دو دو رکعت کر کے چار رکعت سے بارہ رکعات تک پڑھنا چاہیے، اس نماز کے فائدے بے اندازہ ہیں، جہاں تک ممکن ہو اِسے ترک نہ کرنا چاہیے۔ جو آیتیں یا سورتیں یاد ہوں پڑھ لیا کریں کوئی سورت یا آیت مخصوص نہیں۔ ☆

**نمازِ اشراق** جب سورج اُونچا ہو جائے اور اس کی زردی دُور ہو جائے تو چار رکعات نمازِ نفل اشراق پڑھی جاتی ہیں ☆

**نمازِ ضحیٰ** یعنی چاشت کی نماز نو، دس بجے کے وقت آٹھ رکعات نمازِ نفل پڑھئے۔ بعد زوال پڑھیں تو چار رکعات پڑھیے۔ اسی کو نمازِ زوال کہتے ہیں۔

**نمازِ اوابین** مغرب کی نماز کے بعد چھ یا بیس رکعت نفل پڑھے جاتے ہیں اِن کا

نام صلوٰۃ اوابین ہے جس کا پڑھنا موجبِ ثواب و برکت ہے۔

## نمازِ حاجت

یہ نماز رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نابینا کو سکھائی وہ بینا (آنکھوں میں روشنی والا) ہو گیا، اور عثمانؓ بن حنیف نے امیر المومنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں ایک شخص کو سکھائی جس سے اس کی حاجت پوری ہو گئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا طریقہ یہ بتایا کہ اچھی طرح وضو کیجئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھیئے:- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ ☆

حصن حصین میں بہت سی احادیث کی روایت سے یہ حدیث منقول ہے ☆

## نمازِ تسبیح

اس کی ترکیب یہ ہے کہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ثنا، لَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ تک پڑھیے پھر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۱۵ بار، پھر تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر دس بار یہی تسبیح پڑھیئے۔ پھر رکوع کیجئے، رکوع میں یہ تسبیح دس بار پڑھیئے، پھر رکوع سے سر اٹھائیے اور تسمیع و تحمید کے بعد یہ تسبیح دس بار پڑھیئے۔ پھر سجدہ میں جائیے اور دس بار پڑھیئے۔ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دس بار پڑھیئے، پھر دوسرے سجدہ میں جائیے اور دس بار پڑھیئے، اسی طرح چار رکعت پڑھیئے، ہر رکعت میں ۷۵ بار تسبیح پڑھی جاتی ہے اور چار رکعات میں اس کا شمار تین سو ۳۰۰ مرتبہ ہوتا ہے، **یاد رکھیے** رکوع اور سجدوں میں سبحان ربی العظیم۔ سبحان ربی الاعلیٰ کہنے کے بعد یہ تسبیحات پڑھیئے،

اس کی پہلی رکعت میں الھٰکم التکاثر دوسری میں والعصر تیسری میں سورۃ الکافرون اور چوتھی میں قل ھو اللہ پڑھیے۔ اگر حافظِ قرآن ہوں تو سورہ حدید، سورہ حشر سورہ صف اور سورہ تغابن پڑھیے۔ (ردالمحتار) ہر غیر مکروہ وقت میں یہ نمازِ تسبیح پڑھ سکتے ہیں، اور بہتر یہ ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھیے (عالمگیری، ردالمحتار) ہو سکے تو ہر روز پڑھیے، ورنہ ہر جمعہ کو، ورنہ مہینہ میں ایک بار، ورنہ سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار پڑھیے۔ ☆

**نمازِ جنازہ**

جنازہ کی نماز پڑھنا فرضِ کفایہ ہے، یعنی کچھ لوگ اگر یہ نماز پڑھ لیں تو سب کی نماز ادا ہو جاتی ہے لیکن اگر کوئی نہ پڑھے تو سب گنہگار ہوتے ہیں

**نیّت** :- نمازِ جنازہ میں جو دعا پڑھی جاتی ہے وہ بچہ کے لئے الگ ہوتی ہے اور بڑے کے لئے الگ، اس کا خیال آپ پہلے ہی سے رکھئے، اور جب آپ نیت یعنی نمازِ جنازہ کا ارادہ کریں تب ہی ذہن میں فیصلہ کر لیجئے کہ نماز بڑے کی پڑھ رہے ہیں یا بچے کی، اگر آپ چاہیں تو یہ الفاظ کہہ سکتے ہیں۔

"میں نے نیت کی کہ اللہ تعالیٰ کے لئے چار تکبیر نمازِ جنازہ ادا کروں، تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور دعا اس میت کے لئے، اس امام کے پیچھے، کعبہ شریف کی جانب رخ کرتے ہوئے۔"

**تکبیر** :- نیت کے بعد آپ تکبیرِ تحریمہ کی طرح دونوں ہاتھ کانوں اور سر کی برابر تک اٹھا کر ناف کے نیچے حسبِ معمول باندھ لیجئے، پھر آپ یہ دعا یعنی ثناء پڑھئے،

**ثناء** سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

الٰہی تیری پاکی (کے ساتھ) اور تیری تعریف کے ساتھ (تجھے یاد کرتا ہوں) اور بابرکت ہے

اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ

تیرا نام اور تیری شان بلند ہے اور تیری تعریف بڑی ہے

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

تکبیر:-

ثناء کے بعد امام اللہ اکبر کہے تو آپ بھی تکبیر کہیے اور درود شریف پڑھیے:-

**درود شریف**

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

الٰہی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمدؐ کی آل پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ

رحمت بھیج جس طرح تو نے بھیجی رحمت اور سلام بھیجا اور برکت دی

وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

اور مہربانی کی اور رحم کیا حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل پر

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

حضرت ابراہیمؑ کی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

---

تکبیر:- درود شریف کے بعد امام صاحب اللہ اکبر کہیں گے آپ بھی تکبیر کہیے،

اور یہ دعاء پڑھیے:- (دعاء بڑے کیلئے، مرد ہو یا عورت)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر مُردہ کو اور ہمارے ہر حاضر کو

وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا

اور ہمارے ہر غیر حاضر کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى

الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر

الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ

زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو

عَلَى الْاِيْمَانِ ط

ایمان پر موت دے

## دعاء لڑکے کے لئے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا

الٰہی اس لڑکے کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنا دے اور اس کو ہمارے لئے اجر

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

(کا موجب) اور وقت پر کام کرنیوالا بنادے اور اسکو ہماری سفارش کرنیوالا بنادے اور جسکی سفارش منظور ہوجائے۔

## دعاء لڑکی کے لئے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا

الٰہی اس لڑکی کو ہمارے لئے آگے پہنچکر سامان کرنے والی بنادے اور ہمارے لئے اجر کی موجب

وَذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

اور وقت پر کام آنے والی بنا اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنیوالی بنادے اور وہ جسکی سفارش منظور ہو جائے۔

تکبیر :۔ دعاء کے بعد امام کے ساتھ آپ بھی تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہئے پھر امام کے ساتھ سلام پھیر لیجئے ☆

یاد رکھئے :: نماز جنازہ کے بعد اور کوئی دعا نہیں ہوتی، نماز جنازہ خود دعا ہے، ہاں قبرستان میں داخل ہوں تو بے شک یہ دعا پڑھ لیجئے :۔

## قبرستان میں داخل ہونے کی دعاء

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ اَنْتُمْ لَنَا

تم پر سلام اے قبروں والو! تم ہم سے

سَلَفٌ وَّنَحْنُ لَکُمْ تَبَعٌ وَّاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ

پہلے چلے گئے اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور

لَلَاحِقُوْنَ ط نَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَةَ

تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں ہم اپنے اور تمہارے لئے خدا سے راحت مانگتے ہیں

وَیَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَیَرْحَمُنَا اللّٰہُ

اور اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے اور رحمت کرے اللہ

اِیَّانَا وَاِیَّاکُمْ ط

ہم پر اور تم پر

میت دفنانے کے بعد قبر پر کسی وقت بھی فاتحہ پڑھ سکتے ہیں،

فاتحہ کی ترکیب یہ ہے :-

سب سے پہلے - تین بار درُود شریف پڑھئے۔

پھر سورہ فاتحہ (یعنی الحمد للہ) تین مرتبہ

پھر سورہ اخلاص (یعنی قل ھو اللہ) بارہ مرتبہ

پھر درُود شریف تین مرتبہ

(وقت کی گنجائش کے بموجب آپ اس میں کمی یا زیادتی بھی کر سکتے ہیں موقعہ ہو تو پوری سورہ مُلک بھی پڑھ لیجئے)

اَب یہ دعا پڑھیے :-

اے اللہ جو کچھ میں نے پڑھا ہے اس کو قبول فرما اور اس کا ثواب اس قبر والے کی رُوح کو بخش دے۔

## شش کلمات

ہر مسلمان کو چھ کلمے ضرور یاد ہونے چاہئیں جو مندرجہ ذیل ہیں

### اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

## دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اسکے بندے اور رسول ہیں

## سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ
پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اللہ کے سوا اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے

## چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ

اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کے لئے سب تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا ۭ ذُو الْجَلَالِ

اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زندہ ہے جو مرے گا نہیں ۔ عظمت

وَالْإِكْرَامِ ۭ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ۭ وَهُوَ

اور بزرگی والا ہے ۔ بہتری اُسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۭ

ہر چیز پر قادر ہے

## پنجم کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا

عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَّأَتُوبُ

جان بوجھ کر یا بھول کر در پردہ یا کھُلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں

إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ

اسی کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے

الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو جاننے والا ہے غیبوں کا

وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ

اور چھپانے والا عیبوں کا اور بخشنے والا گناہوں کا اور گناہوں سے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بخشنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ کی طرف ہی سے جو بڑی عظمت والا ہے

## ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں

وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ

اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں

عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

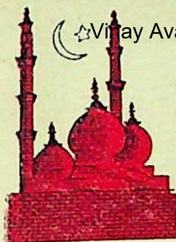
اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ

اور تہمت لگانے سے اور ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں



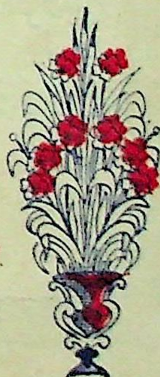
**نماز** کے سلسلے میں کسی وقت کوئی شبہ ہو
یا کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو بہتر یہ ہے خود اپنے گھر میں
کسی بڑے سے پوچھئے، یا قریبی مسجد کے امام صاحب سے
یا کسی سند یافتہ عالم سے دریافت کیجئے، یا پھر
**کتابستان** ۔ گلی قاسم جان ۔ دہلی نمبر ۶، سے خط لکھ کر معلوم کر لیجئے!

---

## نیچے لکھی کتابیں بھی مدد گار بن سکتی ہیں!

**دینی تعلیم کے رسالے** • نمبر ۷ و نمبر ۱۰ قیمت بالترتیب ۰/۶۷ و ۱/۵۰
**تعلیم الاسلام** • از حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ۔ مکمل مجلد ۱/۶۲
**نور الاصباح اور ایضاح الاصباح** • نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے تمام ضروری احکام کا بہترین مجموعہ، اصل "نور الایضاح" عربی میں فقہ کی مشہور اور مستند کتاب ہے، نور الاصباح اس مفید کتاب کا ترجمہ اور ایضاح الاصباح اس کی شرح ہے، مجموعہ کی قیمت ۳/۵۰

---



یہ سب کتابیں اور ان کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں
**قرآن پاک اور پارے**
**آپ**
**کتابستان** : گلی قاسم جان، دہلی ۶ سے
طلب کر سکتے ہیں

# جمعہ، عیدین و نکاح
## کے
# خطبات مع تراجم و احکام

مرتبہ: الحاج الحافظ مولانا سید محمد میاں صاحب

جمعہ و عیدین وغیرہ کے موقعوں پر پڑھے جانے والے خطبات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی منقول ہیں اور ہمارے علمائے کرام نے بھی ان مواقع پر مختلف خطبے پڑھے ہیں، اِن خطبات کو نہایت اہتمام سے چھپوایا گیا ہے، خطبات کے ساتھ ان کا ترجمہ بھی الگ صفحات میں اس طرح دیا گیا ہے کہ پُرجوش تقریر کے انداز میں عربی خطبوں کا پورا مفہوم ادا ہو جاتا ہے، یہ ترجمے گویا تقریریں ہیں جن سے سُننے والوں پر خاص اثر ہوتا ہے۔

محبوب رقم خلیق ٹونکی نے کتابت فرمائی ہے گویا عمدہ چکنے دبیز کاغذ پر حروف کے موتی ٹانک دیئے ہیں۔

بلاکوں کی دو رنگی طباعت ہے، نہایت حسین ٹائیٹل ہے، یہ خطبے دو حصوں میں ہیں۔

پہلا حصہ:- **خطباتِ ماثورہ**: ارشاداتِ نبویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گیا۔ وہ خطبات جو مختلف احادیث کی کتابوں میں مستند طور پر روایت کئے گئے ہیں، ترتیب کے وقت کتبِ احادیث سے مقابلہ کرنے میں بڑی احتیاط رکھی گئی ہے، ساتھ ہی عقیقہ کی دعاء، قربانی، نکاح اور نمازِ استسقاء کے طریقے اور ان کے خطبے ہیں، شروع میں جمعہ کے فضائل و احکام، نمازِ استخارہ، صلوٰۃ التسبیح اور انکی دعائیں و طریقہ بتایا گیا ہے — آخر میں سب خطبوں کے ترجمے ہیں۔

دوسرا حصہ:- **خطباتِ مقبولہ**: اس میں سیدنا حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، حضرت مولانا اسمٰعیل شہید اور شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی (رحمہم اللہ تعالیٰ) کے ارشاد فرمودہ خطبے، اور آخر میں ان کے ترجمے ہیں، ان کی جز بندی الگ الگ بھی کی گئی ہے۔

### ہدیہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| خطباتِ ماثورہ (بغیر ترجمہ) | ایک روپیہ | خطباتِ مقبولہ (بغیر ترجمہ) | ساٹھ پیسے |
| خطباتِ ماثورہ (مع تراجم) | ایک روپیہ پچھتر پیسے | خطباتِ مقبولہ (مع تراجم) | ایک روپیہ |

مجموعہ خطبات (مع تراجم) تین روپے (علاوہ محصولڈاک)

شائع کردہ
کتابستان، قاسم جان اسٹریٹ دلی ۶

# ہر مُسلمان

کے لئے فرض ہے کہ وہ اپنی

عِزّت دوسروں کی اور خود اپنی نگاہ

میں گرنے نہ دے

آپ کی عزّت کیلئے ضروری ہے کہ آپ

اچھّا کردار

سَچّا بول

صاف سُتھرا لباس اور جسم

بات کرنے کیلئے تمیز اور سلیقہ

محنت کرنے کی عادت

کو

اپنائیں!

## آپ نے کیا کیا!

ٹائیٹل پرنٹ انڈین فائن پریس قاسم جان اسٹریٹ دہلی